© rasailojaraid.com

ادارہ

پاکستان کو درپیش خطرات اور ملک وملت کی رہنمائی کیلئے

''دفاع پاکستان کونسل'' کا قیام

حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ متفقہ طور پر چیئرمین منتخب

۱۲ ستمبر ۲۰۱۱ء کو اسلام آباد کے ایک ہوٹل میں دفاع پاکستان کونسل کا پہلا تاسیسی اجلاس منعقد ہوا۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اس اجلاس کا داعی اور محرک تھے ۔ پاکستان اور خطے کے دن بدن دگرگوں حالت اور خصوصاً بڑھتی ہوئی امریکی جارحیت وخطرات کے پیش نظر کافی عرصے سے مختلف دینی وسیاسی جماعتوں اور خصوصاً ملک کے دیندار عوام کی یہ شدید خواہش تھی کہ ملک میں بڑھتی ہوئی امریکی غلامی کے سایوں کے خلاف روشنی کی کوئی کرن نمودار ہو۔ اوراسی طرح پاکستان میں سیاسی عدم استحکام' بدامنی' لوڈشیڈنگ اور قومی اداروں کی تباہی جیسے حساس موضوعات پر مل بیٹھ کر کوئی ٹھوس لائحہ عمل طے کیا جائے۔(اگرچہ اس سے پہلے بھی متعدد بار حضرت مولانا مدظلہ نے اتحاد امت اور خصوصاً دینی جماعتوں و مدارس کے تحفظ وبقاء وسلامتی کیلئے وقتاً فوقتاً کئی اہم دینی اتحاد بنائے لیکن اپنوں اور غیروں کی ''مہربانیوں '' کے باعث انہیں اکثر وبیشتر یا تو ہائی جیک کیا گیا یا پھر صرف سیاسی مقاصد اور انتخابات کیلئے اس کا رُخ جبری موڑ دیا گیا) چنانچہ ایک بار پھر حضرت مولانا مدظلہ نے حکمِ اذاں کا فریضہ ادا کرنے کیلئے اس اہم کام کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ خدا کرے کہ ان نازک حالات کے طوفانوں میں یہ نیا ابھرتا ہوا اتحاد پاکستان کی ڈوبتی ناؤ کو ساحل عافیت تک بخیر وخوبی کامیابی سے پہنچائے۔(امین) .... مدیر راشد الحق حقانی

جمیعۃ علماء اسلام پاکستان کے امیر حضرت مولانا سمیع الحق کی دعوت پر دینی اور قومی جماعتوں کا ایک اہم مشاورتی اجلاس 12 ستمبر 2011ء کو اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں متوقع امریکی جارحیت اور موجودہ ابتر صورت حال پر قائدین نے غور وخوض کیا گیا۔ تمام قائدین نے موجودہ نازک صورتحال میں قومی ہم آہنگی' دفاع پاکستان اور امریکی دھمکیوں کا منہ توڑ جواب دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ اور اسلامی نظریئے' قومی تشخص اور ملکی سالمیت کیلئے جہادی جذبے کے ساتھ میدان میں اتر کر قوم کی رہنمائی کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں تنظیم اسلامی کے سربراہ حافظ عاکف سعد' مسلم لیگ (ض)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے سربراہ اعجاز الحق' اہلسنت والجماعت کے سربراہ مولانا احمد لدھیانوی' جے یو آئی نظریاتی کے سربراہ ایم این اے مولانا حافظ عصمت اللہ' اشاعت التوحید والسنۃ کے سربراہ مولانا اشرف علی' جماعۃ الدعوۃ کے مولانا محمد سعید' صدر آل پاکستان عبدالقیوم خان لیگ کے سربراہ محمد معظم' تحریک حرمت رسول پاکستان کے سربراہ مولانا محمد یعقوب شیخ' تحریک اتحاد (فکری) کے سربراہ جنرل حمید گل' جنرل مرزا اسلم بیگ' ڈاکٹر وسیم شہزاد' مولانا عصمت اللہ' محمد طیب' عبدالخالق ہزاروی' محمود الحسن بالاکوٹی' حافظ خالد' محمد یحییٰ مجاہد' راجہ محمد شفیق جاوید' اکرام اللہ شاہد' مولانا یوسف شاہ اور مولانا حامد الحق حقانی کے علاوہ ۲۵ جماعتوں کے سربراہوں نے اس اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں دفاع پاکستان کونسل کے احیاء کا اعلان کرتے ہوئے مولانا سمیع الحق کو اس کا سربراہ قرار دینے کا متفقہ فیصلہ کیا گیا۔ دفاع پاکستان کونسل کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ محب وطن سیاسی ومذہبی قیادت کو دفاع پاکستان کے لئے متحد کیا جائے گا اور اس کے لئے چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں دفاع پاکستان آل پارٹیز کانفرنسز منعقد کی جائیں گی' پہلی کانفرنس 24 اکتوبر کو لاہور میں منعقد ہوگی۔ جس میں ان تمام جماعتوں کو شمولیت کی دعوت دی جائے گی جو دفاع پاکستان کونسل کی نمائندہ اور حصہ ہیں۔ اجلاس میں دفاع پاکستان کونسل کے لئے مستقل رابطہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ یہ رابطہ کمیٹی بیرونی جارحیت کے مقابلے میں قوم کو متحد ومتحرک کرنے کے لئے لائحہ عمل طے کرے گی۔ اور تمام کانفرنسوں کا اہتمام کرے گی۔ کمیٹی کے سربراہ جنرل حمید گل کو مقرر کیا گیا۔ کمیٹی میں مولانا سید محمد یوسف شاہ' جناب اعجاز الحق' مولانا عبدالرحمٰن مکی' جناب حافظ عاکف سعید' جناب ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں' مولانا اشرف علی راولپنڈی' جناب قاری محمد یعقوب' معظم بٹ' مولانا سید محمد کفیل بخاری' ڈاکٹر مسعود احمد کا نام تجویز کیا گیا۔ رابطہ کمیٹی لاہور آل پارٹیز کانفرنس کے انتظامات مکمل کرے گی۔ دفاع پاکستان کونسل نے واضح اعلان کیا کہ پاکستان پر امریکی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا اور عالمی سطح پر امریکہ کو ایسی عبرتناک شکست سے دوچار کیا جائے گا کہ اقوام عالم میں اس کا وجود بھی عبرت کا نشان بن جائے گا۔ مولانا مدظلہ نے پاکستان میں عسکری قیادت سے اپیل کی کہ وہ قومی غیرت کے مطابق امریکہ کو واضح جواب دے' پوری قوم اس کے شانہ بشانہ ملکی تحفظ کے لئے ہر طرح کی قربانیوں کے لئے تیار ہے۔ اسی طرح مولانا مدظلہ نے افغانستان میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی شکست میں جس جہادی جذبے سے کامیابی حاصل کی اسے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے پاکستانی قوم کو بھی اسی جذبے سے سرشار ہونے کی تلقین کی۔ اجلاس نے پارلیمنٹ کی مشترکہ قرارداد پر عمل درآمد کا مطالبہ کرتے ہوئے ملکی سالمیت کے لئے پوری قوم کو متحد کرنے کے لئے رابطہ کمیٹی کے ارکان کو متحرک ہونے کی ہدایات کیں۔ کونسل کے چیئرمین مولانا سمیع الحق نے پوری قوم اور قومی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ اس کونسل کو قومی چیلنجوں کا جواب سمجھتے ہوئے اس پلیٹ فارم پر متحد ہوں اور اپنے سیاسی مسلکی اور قومی ولسانی علاقوں ی اور فرقہ واریت سے بالاتر ہوکر ملک کو بچانے کیلئے متحد ہوں۔ (۱۴ ستمبر ۲۰۱۱ء)

© rasailojaraid.com